محمد وسیم اختر مفتی

# مہاجرین حبشہ

(۲۵)

[''سیر و سوانح'' کے زیر عنوان شائع ہونے والے مضامین ان کے فاضل مصنفین کی اپنی تحقیق پر مبنی ہوتے ہیں، ان سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔]

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

## حضرت سعید بن عمرو رضی اللہ عنہ

### حسب نسب

حضرت سعید (شاذ روایت: معبد) بن عمرو بنو تمیم سے تعلق رکھتے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سترھویں جد الیاس بن مضر کے تین بیٹے مدرکہ (عامر)، طابخہ (عمرو) اور قمعہ (عمیر) ہوئے۔ آپ مدرکہ کی اولاد میں سے ہیں، جب کہ طابخہ بن الیاس حضرت سعید بن عمرو کے جد ہیں۔ تمیم بن مر جن سے بنو تمیم کا قبیلہ منسوب ہے، اد بن طابخہ کے پوتے تھے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بنو تمیم (زمانۂ جاہلیت میں) فرشتوں کی عبادت کرتے تھے (المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۱۲۷۳۹)۔

بنو تمیم کے شاعر اور جلیل القدر صحابی حضرت قیس بن عاصم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ آپ کو نبوت ملنے سے پہلے ہم شام کے سفر پر تھے کہ ایک گرجا کے پادری نے بتایا کہ مضر کی اولاد میں اللہ کے آخری نبی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پیدا ہوں گے، یوں ہمیں آپ کی بعثت سے بہت پہلے آپ کی نبوت کا علم ہو گیا تھا۔

ہم نے اپنے نومولودوں کے نام محمد رکھنا شروع کر دیے تھے (المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۱۳۷۲۳)۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ میری امت میں سے بنو تمیم دجال پر بھاری ہوں گے (بخاری، رقم ۲۵۴۳۔ مسلم، رقم ۶۵۳۸۔ مسند احمد، رقم ۹۰۶۸۔ صحیح ابن حبان، رقم ۶۸۰۸۔ مصنف عبدالرزاق، رقم ۲۰۸۳۳۔ مسند ابویعلیٰ، رقم ۶۱۰۱)۔ مسند احمد کی روایت (رقم ۱۷۵۳۳) میں اضافہ ہے: بنو تمیم کے لیے بھلا ہی کہو، وہ دجال پر نیزہ زنی کرنے میں سب سے آگے ہوں گے۔

حضرت تمیم بن حارث حضرت سعید بن عمرو کے ماں شریک بھائی تھے۔ان دونوں کی والدہ بنو عامر بن صعصعہ سے تعلق رکھتی تھیں۔ حرثان بن حبیب ان دونوں کے نانا تھے۔

حضرت سعید بن عمرو بنو سہم کے حلیف تھے۔

## حبشہ کی طرف ہجرت

**۵/ نبوی (۶۱۵ء):** کم زور اور ضعیف اہل ایمان پر مشرکین مکہ کا سلسلۂ ظلم دراز ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو حبشہ ہجرت کرنے کی ہدایت فرمائی۔ چنانچہ ماہ رجب میں حضرت عثمان بن عفان کی قیادت میں گیارہ صحابہ اور چار صحابیات پر مشتمل قافلہ حبشہ روانہ ہوا۔ یہ ہجرت اولیٰ تھی۔ پھر ماہ شوال سے قبل حضرت جعفر بن ابوطالب کی سربراہی میں سڑسٹھ اہل ایمان نے حبشہ کا رخ کیا۔اسے ہجرت ثانیہ کہا جاتا ہے۔ حضرت سعید بن عمرو اس ہجرت کا حصہ تھے۔ان کے حلیف قبیلے بنو سہم کے حضرت حارث بن حارث، حضرت سائب بن حارث، حضرت بشر بن حارث، حضرت سعید بن حارث، حضرت عبداللہ بن حارث، حضرت معمر بن حارث، حضرت ابو قیس بن حارث، حضرت خنیس بن حذافہ، حضرت عبداللہ بن حذافہ، حضرت قیس بن حذافہ، حضرت عمیر بن رئاب اور حضرت محمیہ بن جزء ان کے ہم سفر تھے۔

### حبشہ سے مدینہ

حضرت سعید بن عمرو ان صحابہ میں شامل تھے، جو جنگ بدر کے بعد کسی وقت مدینہ پہنچے اور انھوں نے حضرت جعفر بن ابوطالب کے ساتھ مدینہ کا سفر ہجرت نہیں کیا۔ ابن اسحٰق نے اس زمرہ میں بنو سہم کے حضرت عبداللہ بن حارث، حضرت حارث بن حارث، حضرت معمر بن حارث، حضرت بشر بن حارث، حضرت سعید بن حارث، حضرت سائب بن حارث، حضرت ابو قیس بن حارث، حضرت قیس بن حذافہ اور

حضرت عبداللہ بن حذافہ سمیت کل چونتیس اصحاب کا شمار کیا ہے۔

## غزوات

حضرت سعید غزوۂ بدر کے وقت حبشہ میں تھے، بعد کے غزوات میں ان کی شرکت کی تفصیل نہیں ملتی۔

## خلافت راشدہ، جنگ اجنادین

۶/ جمادی الاولیٰ ۱۳ھ، ۱۰/ جولائی ۶۳۴ء (واقدی، ذہبی، Walter Kaegi بتصرف) یا ۱۵ھ ۶۳۶ء (طبری، ابن جوزی، ابن کثیر) کو موجودہ اسرائیل کے بیت غوفرین یا بیت جبرین (Beit Guvrin) اور رملہ کے درمیان واقع مقام اجنادین پر رومی بازنطینی اور اسلامی افواج کے درمیان پہلا بڑا معرکہ ہوا۔ اسے جنگ اجنادین کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ ابتدائی جھڑپیں حضرت معاویہ بن ابوسفیان کی قیادت میں ہوئیں۔ حضرت عمرو بن العاص، حضرت شرحبیل بن حسنہ اور حضرت خالد بن ولید کے دستے شامل ہوئے تو اسلامی فوج کی نفری تینتیس ہزار ہو گئی۔ نوے ہزار پر مشتمل رومی فوج کا سپہ سالار قیصر روم ہرقل کا بھائی تھیوڈور (Theodore، تذارق) تھا۔ عہدے کے اعتبار سے اسے ارطبون یا military tribune کہا جاتا تھا۔

بُصریٰ میں شکست کھانے کے بعد ہرقل نے تھیوڈور کو اجنادین کے مقام پر فوجیں جمع کرنے کا حکم دیا۔ اس نے ایک زبردست فوج تو اپنے پاس اجنادین میں رکھی اور دوسری رملہ اور بیت المقدس میں تعینات کی۔ حضرت ابوعبیدہ بن الجراح نے فلسطین کے سپہ سالار حضرت عمرو بن العاص کو اجنادین جانے کا حکم دیا۔ اجنادین میں زبردست معرکہ آرائی ہوئی، انجام کار ارطبون تھیوڈور شکست کھا کر بیت المقدس کو فرار ہو گیا اور اجنادین پر حضرت عمرو بن العاص کا قبضہ ہو گیا۔

شکاگو یونیورسٹی کے تاریخ کے پروفیسر Walter Kaegi (۱۹۳۷ء تا ۲۰۲۲ء) کا کہنا ہے کہ اس بات کا کم احتمال ہے کہ حضرت عمرو بن العاص نے جنگ اجنادین میں فوج کی کمان کی ہو (بیزنطۃ والفتوحات الاسلامیۃ المبکرۃ ۱۴۵)۔

## واقدی کا بیان

واقدی کا بیان مختلف ہے: رومی فوج کا سالار وردان اور جیش اسلامی کے قائد حضرت خالد بن ولید تھے۔ جنگ کی ابتدا میں وردان نے حضرت خالد کو بلا کر مال و دولت کا لالچ دیا اور انھوں نے اسلام قبول کرنے، جزیہ

دینے یا جنگ کرنے کی پیش کش کی۔ حضرت خالد بن ولید سے معانقہ کرنے کے بعد اس نے اپنی فوج کو صلیب کی حفاظت کرنے کے لیے حملہ کرنے کا حکم دے دیا، لیکن اس سے پہلے صحابہ لپکے اور حضرت خالد کے حکم پر حضرت ضرار بن ازور نے وردان کا سر پاش پاش کر دیا۔ پھر حضرت خالد کے حکم پر انھوں نے وردان کا سر اٹھایا اور سپاہ اسلامی رومی فوج پر ٹوٹ پڑی۔ صبح سے شام تک تلواریں چلتی رہیں۔ حضرت ضرار نے کئی رومیوں کو موت کے گھاٹ اتارا۔ حضرت ہشام بن العاص سپاہیوں کی ہمت بندھاتے رہے۔ دو دن کی لڑائی میں پچاس ہزار رومی جہنم واصل ہوئے اور بچ جانے والے دمشق اور قیساریہ کو فرار ہوئے (فتوح الشام، واقدی ۱/۵۹-۶۰)۔

جنگ اجنادین میں پانچ سو پچھتر مسلمانوں نے شہادت کا نذرانہ پیش کیا۔ شہدا میں حضرت سعید بن عمرو، حضرت تمیم بن حارث، حضرت ہبار بن سفیان، حضرت عبد اللہ بن زبیر، حضرت عکرمہ بن ابو جہل، حضرت ابان بن سعید، حضرت خالد بن سعید، حضرت ضرار بن ازور، حضرت نُعیم بن عبد اللہ نحام، حضرت سلمہ بن ہشام، حضرت عمرو بن سعید، حضرت ہشام بن العاص، حضرت فضل بن عباس، حضرت طفیل بن عمرو دوسی، حضرت عبد اللہ بن عمرو دوسی اور حضرت حارث بن ہشام شامل تھے۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

### وفات

حضرت سعید بن عمرو اور ان کے ماں جایے حضرت تمیم بن حارث جنگ اجنادین (۱۳ھ) میں داد شجاعت دیتے ہوئے شہید ہوئے۔ ایک روایت کے مطابق ان کی شہادت عہد صدیقی میں جنگ فحل (۱۳ھ) میں ہوئی۔

## عائلی زندگی

حضرت سعید بن عمرو کی عائلی زندگی کے بارے میں معلومات موجود نہیں۔

مدینۂ منورہ کے حی المبعوث میں ایک شارع حضرت سعید بن عمرو تمیمی کے نام سے موسوم کی گئی ہے۔

مطالعۂ مزید: السیرۃ النبویۃ (ابن اسحٰق)، فتوح الشام (واقدی)، السیرۃ النبویۃ (ابن ہشام)، الطبقات الکبریٰ (ابن سعد)، الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب (ابن عبد البر)، الکامل فی التاریخ (ابن اثیر)، اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ (ابن اثیر)، تاریخ الاسلام (ذہبی)، الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ (ابن حجر)، بیزنطۃ والفتوحات الاسلامیۃ المبکرۃ، ترجمہ Byzantium and the Early Islamic Conquests (Walter Kaegi)۔

# حضرت عدی بن نضلہ رضی اللہ عنہ

## شجرۂ نسب

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے آٹھویں جد کعب بن لؤی کے تین بیٹے مرہ، عدی اور ہصیص ہوئے۔ آپ کا شجرۂ نسب مرہ بن کعب سے ملتا ہے، جب کہ عدی بن کعب کی اولاد بنو عدی کہلاتی ہے۔ لؤی بن غالب عدی کے تیسرے، مالک بن نضر پانچویں، مدرکہ بن الیاس نویں اور معد بن عدنان تیرھویں جد تھے۔

عدی کے دو بیٹے رزاح اور عویج ہوئے۔ رزاح بن عدی حضرت ابو بکر کی دادی قیلہ کے پانچویں اور حضرت عمر فاروق اور حضرت شفا بنت عبد اللہ کے ساتویں جد تھے۔ حضرت عدی بن نضلہ عدی بن کعب کے دوسرے بیٹے عویج کی اولاد میں سے ہیں، ان کے والد کا نام نضلہ، نُضیلہ اور اسد بتایا گیا ہے۔ عبد العزیٰ بن حرثان ان کے دادا تھے۔ عویج بن عدی حضرت عدی کے چھٹے اور بانی قبیلہ عدی بن کعب ساتویں جد تھے (ابن سعد، ابن حجر)۔ ابن عبد البر اور ابن اثیر نے عدی بن کعب کا ذکر نہیں کیا اور عویج بن کعب کو حضرت عدی کا چھٹا جد بتایا ہے۔ قبل اسلام کے موحد زید بن عمرو بن نفیل بھی بنو عدی سے تعلق رکھتے تھے۔

مسعود بن حذافہ سہمی کی بیٹی حضرت عدی بن نضلہ کی والدہ تھیں۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

## قبول اسلام

حضرت عدی بن نضلہ ابتداے اسلام میں مشرف بہ ایمان ہوئے۔

## ہجرت حبشہ

حضرت عدی بن نضلہ ہجرت ثانیہ میں حبشہ گئے۔ بنو عدی کے دو اصحاب، حضرت عدی بن نضلہ کے چچا زاد حضرت عروہ بن ابو اثاثہ اور ان کے بھتیجے حضرت معمر بن عبد اللہ سفر ہجرت میں ان کے رفیق تھے۔ بنو عدی کے حلیف حضرت عامر بن ربیعہ اور ان کی اہلیہ حضرت لیلیٰ بنت ابو حثمہ ہجرت اولیٰ میں حبشہ جا چکے تھے۔

حبشہ میں داخل ہونے کے بعد زیادہ تر مہاجرین نجاش کے قصبے میں مقیم رہے اور کچھ سمندر پار کر کے مشرقی ایشیا پہنچے۔ مہاجرین نے حبشہ میں نماز ادا کرنے کے لیے دو مسجدیں تعمیر کیں جو مسجد الصحابہ اور مسجد نجاشی کے نام سے اب بھی موجود ہیں۔

## وفات

قیام حبشہ کے دوران میں سات صحابہ اور تین صحابیات کا انتقال ہوا اور وہ حبشہ ہی میں سپرد خاک ہوئے۔ سب سے پہلے حضرت عدی بن نضلہ نے وفات پائی اور شاہ نجاشی نے خود ان کی تدفین کی۔ بنو عدی کے حضرت عروہ بن عبد العزیٰ نے بھی حبشہ میں وفات پائی۔ مسجد نجاشی کے عقب میں شارع صحابہ پر واقع احاطے میں دس صحابہ اور پانچ صحابیات کی قبریں تاحال موجود ہیں۔ حضرت عدی بن نضلہ، حضرت حاطب بن حارث، حضرت حطاب بن حارث، حضرت عبد اللہ بن حارث، حضرت سفیان بن معمر، حضرت عروہ بن ابو اثاثہ، حضرت مطلب بن ازہر اور حضرت فاطمہ بنت صفوان کی قبریں نشان زد ہیں۔

## پہلا مورث کون؟

حضرت عدی بن نضلہ عہد اسلامی کے پہلے مسلمان تھے جن کی وراثت اسلامی طریقے سے ان کے بیٹے حضرت نعمان کو منتقل ہوئی۔ بلاذری کا کہنا ہے کہ ان کے دو بیٹے نعمان اور امیہ ان کے وارث بنے۔ ابن سعد نے حضرت عدی بن نضلہ کی تین اولادوں حضرت نعمان، حضرت نعیم اور حضرت آمنہ کا ذکر کیا اور صرف حضرت نعمان بن عدی کا وارث ہونا بتایا ہے (الطبقات الکبریٰ، رقم ۳۹۸)۔ حضرت نعمان بن عدی کو خلیفۂ ثانی حضرت عمر فاروق نے موجودہ ایران کی سرحد پر واقع عراقی صوبے میسان کا گورنر بنایا، پھر کچھ عشقیہ اشعار کہنے پر معزول کر دیا اور کہا: اب تو کبھی بھی میرا عامل نہیں بنے گا (انساب الاشراف، بلاذری ۱/۲۴۹۔ المنتظم، ابن جوزی ۹۹۵)۔

ابن اسحٰق کی روایت کے مطابق حضرت مطلب بن ازہر پہلے مسلمان تھے جن کی وراثت اسلامی طریق پر ان کے بیٹے حضرت عبد اللہ نے پائی۔ ابن حجر کا یہ کہہ کر دونوں روایتوں کو جمع کرنا درست نہیں لگتا کہ حضرت مطلب کی وراثت حجاز میں اور حضرت عدی کی حبشہ میں منتقل ہوئی۔ دونوں اصحاب کا انتقال حبشہ میں ہوا اور مہاجرین حبشہ میں سے حضرت عدی بن نضلہ کے سب سے پہلے وفات پانے پر مورخین کا اتفاق ہے۔ کتب صحابہ میں یہ روایت بھی نقل ہوئی ہے کہ حضرت عمرو بن اثاثہ (حضرت عروہ بن ابو اثاثہ) دور اسلام کے پہلے فرد تھے جن کی وراثت منتقل ہوئی۔ اس بات کا صحیح ہونا ممکن نہیں، کیونکہ حضرت عروہ کی اولاد نہ تھی، جو ان کی وارث بنتی۔

## اہلیہ اور اولاد

بنو خزاعہ کے نعجہ بن خویلد (بعجہ بن امیہ بن خویلد: نسب قریش، مصعب زبیری ۳۸۲) کی بیٹی سے حضرت عدی بن نضلہ کی شادی ہوئی اور حضرت نعمان، حضرت نُعیم (امیہ: ابن حزم) اور حضرت آمنہ کی ولادت ہوئی۔

اپنے والد کی وفات کے بعد حضرت نعمان بن عدی حضرت نُعیم بن عبد اللہ نحام کی پرورش میں رہے، انھوں نے اپنی بیٹی امہ کا نکاح ان سے کر دیا۔

مطالعۂ مزید: السیرۃ النبویۃ (ابن ہشام)، الطبقات الکبریٰ (ابن سعد)، الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب (ابن عبد البر)، نسب قریش (مصعب زبیری)، انساب الاشراف (بلاذری)، جمہرۃ انساب العرب (ابن حزم)، اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ (ابن اثیر)، الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ (ابن حجر)۔

---

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com